سوال

(05) قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت سے قبر میں جب یہ سوال ((کیا کُنتَ تَقُولُ فِی ھٰذَا الرَّجُلِ)) کے متعلق کیا کہتا ہے ؟) تو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وہاں میت کو دکھلائی جاتی ہے یا آپ ؐ خود تشریف لاتے ہیں ؟ بعض لوگ کہ اِس حدیث میں ھَذَا اِسم اشارہ قریب کے لیے ہے. جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ؐ وہاں موجود ہوتے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

س دارِفانی سے اپنا وقت مقررہ ختم کرکے قبر کی آغوش میں پہنچتا ہے تو اِس سے منکر نکیر جو سوالات کرتے ہیں اُن میں سے ایک سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی ہوتا ہے کہا جاتا ہے ((مَاکُنتَ تَقُولُ فِیْ ھَذَا الرَّجُلِ)) تو اِس مَردے کے متعلق کیا کہتا ہے ؟ اگر آدمی ایمان دار ہو تو وہ اِس کا صحیح حدیث میں

لہ :

ۃ ۱/۲۴)

ں :

۔

ۃ/۳۴۰۱۔

ہیں (میں ہے)۔

ں/۴۱ مسلم/۲/۹۷ پر مروی ہے کہ ہرقل روم نے بیت المقدس میں جب سیدنا ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا تو کہا کہ :

تم میں سے اِس آدمی کے نسبی لحاظ سے کون زیادہ قریب ہے ؟

اسی طرح اس روایت میں آتا ہے کہ اس نے کہا بیت المقدس میں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گفتگو ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ((ھذا)) کا لفظ استعمال کیا گیا۔

ہاتھا ٥

لہ :

''ہم تمہارے پاس اس آدمی سے ہو کر آئے ہیں۔'' (بخاری ۱/۳۷۸)

ہا :

''تو اُس وادی کی طرف سوار ہو کر مجھے اُس آدمی کے بارے میں معلومات فراہم کر۔'' (بخاری ۱/۱۴۴ مسلم ۱/۲۹۷)

اِس قسم کی کئی اَمثلہ کتب احادیث میں موجود ہیں کہ ھَذَا اسم اشارہ کو بعید اور حضورِ ذہنی کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

اِسی طرح جو قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور اس میں لفظ ھَذَا مستعمل ہے وہ بھی حضورِ ذہنی کے لئے ہے جیسا کہ اُوپر حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمة اللہ علیہ کے حوالہ سے گزر چکا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ